PUBLIC DUTIES IN ISLAM

تالیف: علامہ ابن تیمیہ۔ عربی سے انگریزی ترجمہ MUHTAR HOLLAND - تعارف اور ادارتی حواشی: ازجناب پروفیسر خورشید احمد سابق ڈپٹی چیئرمین فنانس، وفاقی حکومت پاکستان - ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لندن روڈ لائسٹر LEZ IZE یونائیٹڈ کنگڈم - قیمت: نامعلوم۔

پہلے تو اس کتاب کے خوبصورت معیارِ اشاعت پر ادارے کو مبارک باد۔ ٹائیٹل خوبصورت، کاغذ سفید اعلیٰ، ٹائپ نفیس، انگریزی ترجمہ کی زبان علمی ہونے کے باوجود سلیس اور دلکش۔

بڑی خصوصی نوعیت کا اتفاق ہے کہ آج صبح ہی کے اخبار میں "محتسب" کے تقرر کی خبر پڑھی اور چند گھنٹے بعد میں اس کتاب کا تعارف لکھ رہا ہوں جو الحِسبۃ فی الاسلام کے انگریزی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ کتاب کا بنیادی تعلق ہی احتساب سے ہے۔ مجھے توقع ہے کہ ہمارے محتسب اوّل اسے ضرور پڑھ کر رہنمائی حاصل کریں گے۔

خاصا عرصہ ہوا کہ اس کتاب کا اصل عربی نسخہ چند روز میرے زیر مطالعہ رہا۔ اب یہ کتاب سامنے آئی تو یاد تازہ ہوگئی۔ بظاہر "حِسبۃ" کا براہ راست تعلق فریضۂ احتساب سے ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ امام ابن تیمیہؒ نے اس خوبصورتی سے احتساب اور انتظام کو اکٹھا کیا ہے کہ مسلم معاشرہ کے نہایت ہی اہم وظائف سامنے آتے ہیں۔ اور ہر معاملے میں ابن تیمیہؒ نے نصوص و اسناد کے ذریعے اپنے دعووں کو مضبوط کیا ہے۔ یہ چھوٹی سی کتاب اسلامی معاشرے اور اسلامی ریاست کے متعلق بہت سا علم مہیا کرتی ہے۔ اس کتاب کا خصوصی زور اقتصادی عدل پر ہے، جیسے کہ ایڈیٹر (پروفیسر خورشید احمد) نے حصہ اوّل کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے کہ اس حصے کا مبحث یہ ہے کہ اسلامی نظامِ اقتصاد کو اسلامی نظریہ، اصولیات اور عملی نظم کے لحاظ سے کس طرح ترتیب میں رکھا جائے۔ اسی حقیقت کو محمد اکرم خان کا لکھا ہوا ایزادی باب (ضمیمہ) "الحسبۃ اور اسلامی اقتصادیات" بھی واضح کرتا ہے۔ اسلامی معاشیات پر کام کرنے والوں کے لیے اس کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔ مگر اتنا ہی نہیں، اس کتاب میں جہاد اور معیارِ امارت اور اصلاح معاشرہ جیسے موضوعات بھی زیر بحث آئے ہیں۔

مترجم کے تاثرات بھی جذبہ انگیز ہیں۔ اس نے ۱۹۶۰ء کے بعد کے چند سالوں میں اپنے اندر اور اپنے ساتھی طلبہ میں زندگی کے تمام دائروں میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا۔

اسی جذبے کے ساتھ اُس نے اپنے کورس کے تحت مطالعۂ اسلام کیا۔ پھر لندن کی ایک درس گاہ میں امام ابن تیمیہؒ کی تصانیف پر لیکچر دیتے ہوئے اُس نے محسوس کیا کہ امام کی باتیں آج بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی چھ صدیاں پہلے تھیں۔ یہاں تک کہ بالآخر مترجم کے ذہنی افق نے وہ رنگ اختیار کر لیا جو کسی نومسلم کا ہوتا ہے۔ مترجم امام ابن تیمیہؒ کی کتاب الحِسبۃ کا مقصد و مدعا یہ بیان کرتا ہے کہ معروف (GOOD-FAIR-RIGHT) کا حکم دیا جائے اور (EVIL-UNFAIR-WRONG) کو روکا جائے۔

افسوس ہے کہ اپنی تنگ دامانیٔ صفحات کی وجہ سے کوئی تفصیلی تبصرہ نہیں کر سکتے۔ اہل ذوق سے یہ سفارش ضرور کریں گے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ اپنے لیے لازم سمجھیں اور اسے احباب میں متعارف کرائیں۔

دیکھ لیا ایران | سفرنامہ از پروفیسر افضل علوی۔ ناشر: الحروف، ۴۵ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ ملنے کا پتہ: مکتبۂ اردو ڈائجسٹ۔ سمن آباد لاہور۔ قیمت: مجلد ۲۵/- روپے

یہ کتاب مجھے جناب مؤلف کی طرف سے بطور ہدیہ موصول ہوئی ہے، اسے میں نے طوع و رغبت سے پڑھا۔ اور شروع کرنے کے بعد سوائے شدید ضروری وقفوں کے، ختم کیے بغیر چین نہ آسکا۔

پڑھنے کے بعد ایک خیال آیا کہ پروفیسر علوی صاحب کو شکریے اور اعتراف کا ایک خط لکھ دوں، مگر پھر یہی فیصلہ کیا کہ پرائیویٹ خط کے بجائے ان اوراق میں کھلا خط شائع کر دیا جائے۔

مختصراً یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس سفرنامے کو پڑھ کر مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اس کتاب کے ظہور میں آنے سے ایک اچھی ادبی نگارش کا اردو زبان کے سرمائے میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر صاحب نے دورِ شاہ کے ایران کی جھلکیاں اس طرح دکھائی ہیں جیسے کوئی شخص کسی البم کا ایک ایک ورق الگ الگ نکال کر تصویریں دکھا رہا ہو۔ ان کے سفرنامے کا ایک سرا اگر "حال" ہے تو دوسرا سرا "ماضی"۔ وہ کسی بازار میں ہوں یا مزار پر، کسی دشت و جبل میں، یا کسی بام و در میں، حلقۂ رفقائے سفر میں یا دائرۂ میزبانان میں، اساتذہ کے ساتھ ہوں یا طلبہ کے درمیان، کسی ضیافت میں ہوں یا ادبی مجلس میں، "حاضر و موجود" کے ساتھ ابوابِ تاریخ بھی جھلکتے جاتے ہیں۔ علوی صاحب کی تحریر میں نہایت شائستہ مرتبے کا طنز و مزاح شروع سے آخر تک ممزوج ہے۔ اس طنز و مزاح سے وہ ایرانی بادشاہت